۱
جب قتل گاہ میں سرِ سرورؑ قلم ہوا
آلِ نبیؐ پہ بلوۂ اہلِ ستم ہوا
زہراؑ کو غم ہوا شہِ مرداں کو غم ہوا
بیبیوں پہ دکھ پہ دکھ تو الم پر الم ہوا

رن میں خوشی تھی رحلتِ ابنِ بتولؑ کی
یاں جل رہی تھی خیمہ میں مسندِ رسولؐ کی

۲
کس کی مجال ہے جو اُن کو کرے رقم
کس رنج اور ملال میں حیدرؑ کے تھے حرم
سرورؑ کے بعد بیبیوں پہ جو جو ہوئے ستم
بیٹھے تھے ایک کونے میں بادیدۂ پُرنم

کہتی تھی کوئی ہائے یہ کیسا غضب ہوا
بالکل تباہ خیمہ پیمبرؐ کا اب ہوا

۳
ناگاہ آئی خیمہ میں فوجِ ستم شعار
ہاتھوں میں سب کے تیغیں چمکتی تھیں آبدار
شمرِ لعیں تھا بیچ میں اور گرد نابکار
اور شمر سب سے کہتا تھا ہنس ہنس کے بار بار

زیور میں لوں گا پہلے تو بنتِ بتولؑ کا
بعد اس کے میں جلاؤں گا خیمہ رسولؐ کا

۴
یہ کہہ کے آیا غصے سے زینبؑ کے وہ قریں
میدان میں تڑپنے لگی لاشِ شاہِ دیں
اُس وقت عرش ہل گیا تھرا گئی زمیں
لی شمر نے ردائے سرِ زینبؑ حزیں

پھر تو میں کیا کہوں کہ ستمگر نے کیا کیا
زہراؑ کی بہوؤں بیٹیوں کو بے ردا کیا

۵
لکھا ہے وقتِ عصر تو بے سر ہوئے امام
بعد اس کے پھر جلا دیئے شبیرؑ کے خیام
لوٹا حرم کو شامیوں نے آہ تا بہ شام
ہردم سکینہؑ کہتی تھی بابا کا لے کے نام

مارا بھی اور لوٹا بھی گھر بھی جلا دیا
فوجِ لعیں نے خاک میں سب گھر ملا دیا

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۶
شعلے بلند جب کہ قناتوں سے ہوتے تھے
اور چھوٹے چھوٹے بچے بھی اک سمت روتے تھے
سرورؑ کا نام لیکے حرم جان کھوتے تھے
رو رو کے اپنے اشکوں سے وہ منہ کو دھوتے تھے

اُن ظالموں کا ظلم کہوں کس زبان سے
جاری لہو تھا بالی سکینہؑ کے کان سے

۷
وہ تین دن کی پیاس وہ جلنا خیام کا
ہر چند اشکبار تھی سب آلِ مصطفاؐ
روتے تھے بچے خیمے میں آنکھیں بھر بھر آ
ہوتی ہے سرد اشکوں سے آتش کہیں بھلا

جو آہ اہلِ بیتؑ کی تھی دل خراش تھی
سقائے اہلِ بیتؑ کی کیا کیا تلاش تھی

۸
کبرٰا کے پاس آکے لگا کہنے وہ شقی
رنڈسالے کو دکھا کے پکاری وہ دل جلی
دولت تری جہیز کی ہے کس جگہ گڑی
بالکل جہیز میں ہمیں دولت ہے یہ ملی

ایسا کسی کے بیاہ میں محشر ہوا نہیں
نوشاہ کو کفن بھی میسّر ہوا نہیں

۹
بانوؑ سے ہنس کے کہتا تھا یہ شمر بے حیا
اس کے شلوکے کرتے جو ہیں تیرے پاس لا
اصغرؑ کی ننھی لاش کا زیور ہمیں بتا
جز رنج کچھ چھپانے سے ہوگا نہ فائدا

بانوؑ نہ کچھ جواب بھی ظالم کو دیتی تھی
نامِ حسینؑ یاس سے ہر بار لیتی تھی

۱۰
فضّہؑ کو گھیرے کہتا تھا خولی بد خصال
پوشیدہ تجھ سے کچھ نہیں حیدرؑ کے گھر کا حال
بتلا ہمیں خزانۂ محبوب ذو الجلال
زیور کہاں خزانہ کہاں اور کہاں ہے مال

بتلا دے ہم کو مال صلہ تجھ کو دیں گے ہم
لوٹیں گے سب کو پر تری چادر نہ لیں گے ہم

Presented by www.ziaraat.com

۱۱
رو کر کنیزِ فاطمہؑ کرتی تھی یہ بیاں
اسباب آلِ فاطمہؑ کا کیا ہیں دوں نشاں
دولت جو ڈھونڈتے ہو سو دولت یہاں کہاں
مرجائیں تو کفن کو بھی نکلے نہ کچھ یہاں
جب روزِ عید شبرؑ و شبیرؑ روتے تھے
نازل فلک سے حلۂ فردوس ہوتے تھے

۱۲
محتاج تھی لباس کی سر تا بہ پا جب بتولؑ
دن رات اک عبا میں بسر کرتے تھے رسولؐ
فوراً ہوا تھا چادرِ تطہیر کا نزول
لوٹے ہوؤں کی لوٹ میں ہوئیگا کیا حصول
زر کے لئے نہ بی بیوں سے ہم کلام ہو
سر سب کے کاٹ لے کہیں قصّہ تمام ہو

۱۳
ہرگز سُنا نہ شمر نے کچھ فضہؑ کا کلام
اس وقت سہمے جاتے تھے اطفال تشنہ کام
جو ہاتھ آیا لے گیا وہ مال و زر تمام
رو رو سکینہؑ کہتی تھی فریاد یا امام
اس شمرِ بد گہر نے ہمارے گہر لئے
مارے طمانچے کان بھی مجروح کر دیئے

۱۴
القصہ لوٹ سے ہوئے فارغ جو بدگماں
حلقے میں لیکے بیبیوں کو باہر ہوئے رواں
باندھی حرم کے بازوئے اقدس میں ریسماں
ہر اک قدم پہ شرم سے گرتی تھی بی بیاں
پوشش کو تھی نہ ایک ردا اہلِ بیتؑ میں
تھی وامصیبتا کی صدا اہلِ بیتؑ میں

مرثیہ نمبر ۳

جب گل چراغ مرقدِ خیر النساؑ ہوا
فرطِ الم سے شق جگرِ مصطفےٰؐ ہوا
غم سے شگفتہ دل مشکل کشا ہوا
غمگیں مزار میں حسنِؑ مجتبےٰ ہوا
جنبش تھی آسماں کو زمیں تھرتھراتی تھی
عرش خدا کو غم میں جو زہراؑ ہلاتی تھی

Presented by www.ziaraat.com